22636 ـ کھیل کی داد دینے کا حکم

سوال

کھیل کلب اور کمیٹیوں کو تقویت پہنچانے اور انہیں داد دینے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سب تعریفات اللہ وحدہ کے لیے ہیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد:

مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کی حقیقت کو پہچانے، اور ان کاموں میں مشغول رہے جس کی غرض سے اسے پیدا کیا گیا ہے، اور اس کی خلقت کی غرض و غایت اور مقصد تو صرف اللہ وحدہ لا شریك کی عبادت کرنا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور میں نے تو جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا کیا ہے.

اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے امور سے دور رکھے جو اس کے دین و دنیا کو نقصان دیں، اور اسے دنیاوی اور اخروی امور سے دور کر کے رکھ دیں، مباح اشیاء کے متعلق اہل علم کے ہاں قاعدہ اور اصول مقرر ہے کہ:

جو مباح چیز بھی کسی واجب چیز سے دور کر دے، یا پھر وہ حرام کام کے ارتکاب کا وسیلہ بنے تو وہ اس وقت حرام ہوگی، لیکن جو مباح چیز کسی مستحب چیز نہ تو اسے دور اور مشغول کرے، اور نہ ہی وہ حرام کے ارتکاب کا وسیلہ بنے تو وہ اس وقت مکروہ ہوگی، اور جو نہ تو اس سے مشغول اور دور کرے، اور نہ ہی اس سے تو وہ اصل پر رہتے ہوئے مباح ہو گی.

اور جو شخص ان داد دینے والوں کی حالت کو دیکھےگا وہ انہیں پائیگا کہ وہ داد دینے میں منہمك ہوئے ہیں کہ بہت سارے واجبات سے ہی غافل ہو گئے ہیں، جن میں نماز باجماعت کی ادائیگی نہ کرنا، اور بروقت نماز ادا کرنے کی بجائے، تاخیر سے ادا کرنا وغیرہ ایسے امور ہیں جو کسی پر مخفی نہیں.

تو جب معاملہ اس حد تك پہنچ جائے تو پھر اس کے حرام ہونے میں کوئی شك و شبہ نہیں رہتا، اس کے ساتھ اضافہ

یہ بھی ہے کہ ایسا کرنے سے یہ کھیل دل میں گھر کر جاتی ہے، اور دل اسی میں مشغول رہتا ہے، اور اسی بنا پر محبت کی جاتی ہے، اور ناراضگی اور بغض رکھا جاتا ہے، اور اسی کے سبب دوستی و دشمني بھی ہونے لگتی ہے.

واللہ اعلم .